© rasailojaraid.com

زبانِ خلق

محترم سید عطاء المحسن بخاری صاحب

سلام مسنون۔ آپ کی تنظیمی سرگرمیاں نقیب ختم نبوت میں پڑھتا رہتا ہوں۔ آپ لوگوں کی ہمت اور جرأت کی داد دیتا ہوں کہ ان حالات میں بھی احرار کا نام زندہ رکھے ہوئے ہیں (ماشاء اللہ)

اللہ تعالیٰ آپ کو اتنی صحت اور توفیق عطاء فرمائے کہ آپ پرچم احرار کو سربلند رکھیں۔

بھائی میں تو گزشتہ چھ سال سے بستر علالت پر ہوں۔ میری صحت یابی کے لئے بھی دعاء کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مشن کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔

والسلام

شیخ ریاض الدین ابن حضرت شیخ حسام الدین رحمہ اللہ

لاہور

❄

محترم محمد کفیل بخاری صاحب زید مجد کم

سلام مسنون

یوں تو گلستان بنی فاطمہ کی مہک اکثر دل و دماغ کو معطر کرتی رہتی ہے مگر قلمی حاضری کی سعادت کبھی کبھی ملتی ہے۔

نقیب کا تازہ پرچہ رات کو مطالعہ کر کے سو گیا۔ تو عجیب روحانی منظر کا مشاہدہ عالم رویا میں ہوا ایک کمرہ میں احرار اکابر جمع ہیں جن میں سے شیخ حسام الدین مرحوم کو پہچان سکا اور اوراد و وظائف کے بارہ میں گفتگو ہو رہی تھی کہ اتنے میں حضرت امیر شریعت نور اللہ مرقدہ رونق افروز ہوئے اور اس گناہ گار کے ساتھ محو کلام ہو گئے جو اس وقت یاد نہیں۔ اتنے میں احرار رضاکاروں نے آکر کہا کہ حضرت مجمع آپ کے شدید انتظار میں ہے۔ حضرت امیر شریعت اٹھ کر ان کے ساتھ تشریف لے گئے۔ نور اللہ قبور ھم۔ بس آنکھ کھل گئی۔ دل تو حضرت کے مزار اقدس پر حاضری کے لئے بے تاب رہتا ہے مگر علالت اور نقاہت نے بہت بے بس کر رکھا ہے۔ دعاؤں میں یاد فرمایا کریں۔ بستان بنی فاطمہ کے گلہائے سدا بہار کو سلام مسنون اور درخواست دعاءِ حسن خاتمہ۔

والسلام

مخلص، قاضی زاهد الحسینی

منزل انوار القرآن، پوسٹ آفس جھگی براستہ ایبٹ آباد، ۱۰ صفر المظفر ۱۴۱۷ھ ۲۷ جون ۱۹۹۶ء

© rasailojaraid.com